میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

جمعہ، 25 رمضان، 1442ھ | 07/05/2021 | نمبر: 1442/72

پریس ریلیز

افواج پاکستان میں موجود ٹیپو سلطان کے غیرت مند، اصول پسند اور بہادر جانشین ہی کشمیر آزاد کرائیں گے، میر جعفر کی مانند کفار سے ساز باز کرنے والے حکمران نہیں!

4 مئی 1799 فاتح میسور ٹیپو سلطان کا یوم شہادت ہے جس نے انگریزوں کو کئی بار شکست دی لیکن آخر کار مرہٹوں، انگریزوں اور نظام حیدر آباد کی مشترکہ افواج کا مقابلہ کرتے کرتے آستین کے سانپ میر صادق کی غداریوں کے باعث شہید ہو گئے۔ ٹیپو سلطان سے منسوب قول زبان زد خاص و عام ہے کہ "شیر کی ایک دن کی زندگی گیدڑ کی سو سالہ زندگی سے بہتر ہے"۔ یہ ٹیپو سلطان ہی تھے جنہوں نے راکٹ ٹیکنالوجی کو اس حد تک ڈویلپ کیا کہ دو کلو میٹر پر وجیکٹائل حد تک ہدف کو نشانہ بنا سکتا تھا، جس کو ریورس انجینئر کر کے انگریز انجینیر ولیم کانگریو (William Congreve) نے یہ ٹیکنالوجی حاصل کی جسے برطانیہ نے پہلی جنگ عظیم میں استعمال کیا۔ اس میسوری راکٹ کو برطانیہ پیادہ فوج پر استعمال کرنے کی پینٹنگ آج بھی ناسا ویلپ فلائٹ فیسلیلیٹی کے ریسپشن میں لگی ہوئی ہے۔ یہ ٹیپو سلطان تھے جو عثمانی خلیفہ عبدالحمید اول کی بیعت میں تھے اور ان کو خلیفہ کی جانب سے سند ولایت عطا کی گئی تھی۔

کشمیر کی آزادی آج افواج پاکستان میں موجود ٹیپو سلطان کے بیٹوں کے عزم، ہمت اور اصول پسندی کے انتظار میں ہے، وہ ٹیپو سلطان، جس نے اپنی بہادری اور تخلیقی صلاحیتوں سے انگریزوں کو کئی بار شکست دی، ٹیپو سلطان انگریزوں سے لڑنے والی اپنی پہلی جنگ کے وقت محض 15 سال کے تھے۔ انھوں نے اپنی افواج کیلئے جنگی مینوئل "فتح المجاہدین" لکھوائی جس کے ذریعے اپنی افواج کو جدید ترین راکٹ ٹیکنالوجی کی تربیت دی۔ آج ہماری افواج اور انٹیلی جنس کے افسران "ٹیپو" نام رکھنے پر فخر کرتے ہیں، تاہم ٹیپو سلطان کی میراث بائیڈن-مودی کے یاروں کی اطاعت نہیں ہے، جو کشمیر بیچ چکے ہیں اور اس ڈیل کو افواج پاکستان اور پاکستان کے عوام کی گردنوں پر مسلط کر کے ہندو ریاست کے ساتھ یاری کا دم بھرنا چاہتے ہیں، تاکہ ہندو ریاست ٹیپو کے بیٹوں سے بے پرواہ ہو کر چین کے گھیراؤ کی امریکی پالیسی پر یکسو ہو سکے۔ ٹیپو سلطان کی میراث یہ ہے کہ آج کے میر جعفر اور میر صادقوں کا قلع قمع کیا جائے اور بائیڈن-مودی کے یاروں کے منصوبے کو تہس نہس کیا جائے، جو بر سر اعلان "ماضی کو دفن کرنے" کی دہائیاں دے رہے ہیں۔

ٹیپو سلطان عثمانی خلافت کے ولایہ میسور کے والی تھے جن کو ولایت کی خلعت عثمانی خلیفہ عبدالحمید اول کی جانب سے عطا کی گئی تھی۔ میسور ایک اسلامی ریاست کی ولایہ تھی جہاں اسلام کا نفاذ کیا گیا تھا۔ آج افواج پاکستان میں ٹیپو کے بیٹوں کو سب سے پہلے اس خلافت کو بحال کرنا ہے جس کے خاتمے کو 100 ہجری سال ہو چکے ہیں تاکہ ایک بار پھر فتوحات کے سلسلے کا آغاز کیا جا سکے اور ایک صدی کی ذلت، رسوائی اور شکستوں کا بدلہ لیا جا سکے۔ حزب التحریر اس خلافت کیلئے مکمل منصوبے اور تیاری کے ساتھ میدان میں ہے۔ حزب التحریر کے امیر، عالم جلیل، سیاستدان، معیشت دان شیخ عطا بن خلیل ابو رشتہ اس ذمہ داری کیلئے سب سے موزوں ہیں جن کی بیعت کر کے آپ فتح و شہادت کے نئے سلسلوں کا آغاز کریں گے، وہ سلسلہ جو خلافت کے قیام کے ذریعے مختصر مدت میں مسلم دنیا کو ایک وحدت میں جوڑ کر استعمار کی جڑ کاٹ ڈالے گا، مسجد اقصیٰ اور کشمیر کو آزاد کرائے گا اور عالمی آرڈر کو اکھاڑ پھینکے گا۔

(إِن يَنصُرْكُمُ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۖ وَإِن يَخْذُلْكُمْ فَمَن ذَا الَّذِي يَنصُرُكُم مِّن بَعْدِهِ ۗ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ)

"اگر اللہ تمہاری مدد کرے گا تو تم پر کوئی غالب نہیں ہو سکے گا اور اگر اس نے مدد چھوڑ دی تو پھر ایسا کون ہے جو اس کے بعد تمہاری مدد کر سکے اور مسلمانوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے" (آل عمران 160)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

حزب التحریر انٹیلیجنٹ ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrira.org:
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info:
ویب: www.hizb-pakistan.com انسٹاگرام: https://instagram.com/HTmediaPAK01 ای میل: HTmediaPAK@gmail.com
فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK04 ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK
واٹس ایپ نمبر: +967 713 645 449 پوڈکاسٹ: https://anchor.fm/HTmediaPAK